پنجاب سرکاری ملازمین کا بنیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، 1960

(XIV بابت 1960)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ فنڈ

4۔ فنڈ کا استعمال

5۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

6۔ انتظامی بورڈ کی تشکیل اور اختیارات

6-اے۔ کرایوں اور پٹوں کی رقوم کی مالیہ اراضی {لینڈ ریونیو} کے بقایا جات کے طور پر وصولی کا اختیار

6-بی۔ اس آرڈیننس کے تحت کیے گئے اقدام کا تحفظ

7۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

متن

[1] [2][پنجاب] سرکاری ملازمین کا بنیوولنٹ فنڈ آرڈیننس، 1960

(XIV بابت 1960)

[23 اپریل، 1960]

سرکاری ملازمین اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک بنیوولنٹ فنڈ تشکیل دینے کے لیے آرڈیننس۔

تمہید **- جب کہ** یہ ضروری ہے کہ سرکاری ملازمین اور اِن کے خاندانوں کی امداد کے لیے ایک بنیوولنٹ فنڈ اس متن میں بعد ازیں دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق قائم کیا جائے؛

اس لیے اب، 7 اکتوبر، 1958 کے صدارتی اعلامیہ کی تعمیل میں اور اس ضمن میں اسے مجاز بنانے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر مغربی پاکستان مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغاز نفاذ*** - (1) یہ آرڈیننس [3][پنجاب] سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ آرڈیننس، 1960 کہلائے گا۔

(2) اس کا اطلاق تمام سرکاری ملازمین، جنھیں بعد ازیں اس متن میں بیان کیا گیا ہے، پر ہو گا؛ تاہم حکومت، بذریعہ نوٹیفکیشن، سرکاری ملازمین کے کسی بھی درجہ کو اس آرڈیننس کی عمل داری سے مستثنیٰ[4] کر سکتی ہے۔

(3) اس کا نفاذ اس تاریخ[5] سے ہو گا، جسے حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن مقرر کرے۔

---

[1] یہ آرڈیننس 19 اپریل، 1960 کو گورنر مغربی پاکستان کی جانب سے نافذ کیا گیا؛ مؤرخہ 23 اپریل، 1960 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1773 تا 1776 پر شائع ہوا؛ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین (1962) کے آرٹیکل 225 کے ذریعے محفوظ کیا گیا اور مستقل طور پر نافذ کر دیا گیا۔

[2] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج۔33 (14 اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

[3] ایضاً بدل دیا گیا۔

[4] محکمۂ پولیس کے سرکاری ملازم اور محکمۂ انسدادِ بدعنوانی کے وہ سرکاری ملازم جو پولیس فلاحی فنڈ میں حصہ ڈال رہے ہیں، مغربی پاکستان رینجرز کے افسران اور جوان، ایڈووکیٹ جنرل اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، پبلک پراسیکیوٹرز، ایڈیشنل اینڈ اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹرز آرڈیننس کی دفعات سے مستثنیٰ ہیں۔

[5] آرڈیننس 27 دسمبر، 1960 کو نافذ ہوا، بحوالہ محکمۂ مالیات نوٹیفکیشن نمبر F.D-S.O.I(SR)-1109/60، مؤرخہ 27 دسمبر، 1960، دیکھیئے مغربی پاکستان گزٹ 1960، (غیر معمولی)، صفحہ-4839۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ سیاق و سباق بصورت دیگر تقاضا نہ کرے، اس آرڈیننس میں درج ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں اس {آرڈیننس} کے ذریعے بالترتیب دیئے گئے ہیں، یعنی-

(اے) سرکاری ملازم کے حوالہ سے **"خاندان"** سے مراد اس کا یا اس کی-

(i) بیوی یا بیویاں یا خاوند، جو بھی صورت ہو؛

(ii) بارہ سال سے کم عمر جائز بچے اور سوتیلے بچے؛

(iii) جائز بچے اور سوتیلے بچے جو بارہ سال سے کم عمر نہ ہوں، اگر وہ اس {سرکاری ملازم یا ملازمہ} کے ساتھ رہائش پذیر اور مکمل طور پر اس کے زیرِ کفالت ہوں؛ اور

(iv) والدین، بہنیں اور نابالغ بھائی، اگر وہ اس {سرکاری ملازم یا ملازمہ} کے ساتھ رہائش پذیر اور مکمل طور پر اس کے زیرِ کفالت ہوں؛

(بی) **"فنڈ"** سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ فنڈ ہے؛

(سی) **"گزیٹڈ سرکاری ملازم"** سے مراد حکومت یا اس ضمن میں حکومت کی مجاز کردہ کسی اتھارٹی کی جانب سے گزیٹڈ قرار دیئے گئے عہدے پر فائز سرکاری ملازم ہے؛

(ڈی) **"حکومت"** سے مراد [6][پنجاب صوبائی حکومت ہے]؛

(ای) [7]["**سرکاری ملازم**" سے مراد ہے:-

(i) وہ شخص جو صوبہ کی سول سروس کا رُکن ہے؛ یا

(ii) وہ شخص جو صوبہ کے امور کے حوالے سے سول عہدہ پر فائز ہے بشمول پاکستان سول سروس کا کوئی رُکن جس نے فنڈ کا انتخاب کیا ہو، لیکن پاکستان کا کوئی دیگر ملازم اس سے خارج ہو گا]؛

(ایف) **"نان-گزیٹڈ سرکاری ملازم"** سے مراد گزیٹڈ سرکاری ملازم کے علاوہ کوئی سرکاری ملازم ہے؛

(جی) **"مجوّزہ"** سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے۔

3۔ **فنڈ** - (1) جتنا جلد ہو سکے، حکومت ایک فنڈ تشکیل دے گی جو [8][پنجاب] سرکاری ملازمین کا بنیوولنٹ فنڈ کہلائے گا۔

---

[6]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "حکومتِ مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج۔33 (14 اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

[7]بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XIII بابت 1962) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 اپریل، 1962 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1741 تا 1742 پر شائع ہوا۔

[8]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج۔33 (14 اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

(2) فنڈ دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا؛ حصہ I گزیٹڈ سرکاری ملازمین کے لیے اور حصہ II نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین کے لیے۔

(3) فنڈ کا ہر حصہ درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(اے) سرکاری ملازمین سے ایسی شرح پر [9][وصول کردہ لازمی حصہ جات] جسے حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے[10]؛

(بی) حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً دی گئی گرانٹس؛

(سی) دیگر حصہ جات اور عطیات؛

(ڈی) اس آرڈیننس کے تحت کی گئی سرمایہ کاری سے آمدنی۔

(4) فنڈ میں جمع کروائی گئی رقم ایسی تحویل میں رکھی جائے گی جو مجوّزہ ہو۔

4۔ **فنڈ کا استعمال** - فنڈ درج ذیل کے لیے استعمال کیا جائے گا-

(اے) سرکاری ملازمین اور اُن کے خاندان کی {درج ذیل کے ذریعے} امداد-

(i) مرحوم سرکاری ملازمین کے خاندانوں کی مالی معاونت کے ذریعے؛

(ii) ملازمت سے فارغ معذور سرکاری ملازمین کی مالی معاونت کے ذریعے؛

(iii) استثنائی صورتوں میں سرکاری ملازمین کو خصوصی گرانٹس دے کر؛

(بی) فنڈز کے انصرام کے حوالے سے ہونے والا خرچ ادا کرنے کے لیے۔

وضاحت - اس سیکشن کے تحت قابلِ قبول فوائد سرکاری ملازم کی ملازمت کی شرائط کو باضابطہ بنانے والے قواعد کے تحت دی گئی پنشن، اہلِ خانہ کی پنشن یا گریجویٹی کے علاوہ ہوں گے۔

5۔ **اکاؤنٹس اور آڈٹ** - (1) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (3) کی شق (اے) کے تحت [11][وصول کردہ] تمام حصہ جات متعلقہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے مخزن سے کاٹ لیے جائیں گے۔

(2) اکاؤنٹنٹ جنرل [12][پنجاب]، [13][***] فنڈ کے اکاؤنٹس رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔ فنڈ کے اثاثہ جات اور اس سے اخراجات کا آڈٹ مجوّزہ اتھارٹی کی جانب سے کروایا جائے گا۔

---

[9] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XIII بابت 1962) الفاظ "کی جانب سے ڈالے گئے حصہ جات {contributions made by}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 اپریل، 1962 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 1741 تا 1742 پر شائع ہوا۔

[10] دیکھیے سیکشن 7 کے تحت قواعد کا قاعدہ 2۔

[11] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XIII بابت 1962) الفاظ "ڈالے گئے" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 اپریل، 1962 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔4 میں صفحات 1741 تا 1742 پر شائع ہوا۔

6۔ **انتظامی بورڈوں کی تشکیل اور اختیارات** - (1) جتنا جلدی ہو سکے، حکومت مندرجہ ذیل انتظامی بورڈ اس طریقِ کار کے مطابق تشکیل دے گی جو مجوّزہ ہو، یعنی:-

[14] [(اے) صوبائی انتظامی بورڈ (گزیٹڈ)[15][جس میں بی ایس 19 یا اس سے اُوپر کی کم سے کم ایک خاتون افسر شامل ہو گی]؛

[16] [(بی) صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹڈ)[17][جس میں کم سے کم تینتیس فی صد خواتین شامل ہوں گی]؛[18][***]

[19] [(سی) [20] [ضلعی] انتظامی بورڈ جو ہر [21][ضلع] کے لیے ہے [22][جس میں کم سے کم تینتیس فی صد خواتین شامل ہوں گی] [23][؛] [24][اور]

---

[12] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج نمبر 37 پر (14 اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

[13] الفاظ "اور کمپٹرولر، شمالی اور جنوبی علاقہ جات" ایضاً حذف کر دیئے گئے۔

[14] دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1961 (غیر معمولی)، صفحہ 1475۔

[15] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، نمبر شمار 3 پر، ایس۔2 اور شیڈول۔

[16] دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1961 (غیر معمولی)، صفحہ 1429۔

[17] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، نمبر شمار 3 پر، ایس۔2 اور شیڈول۔

[18] بحوالہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[19] دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1961 (غیر معمولی)، صفحہ 1839۔

[20] بذریعہ پنجاب سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXI بابت 2001) لفظ "ڈویژنل" کو لفظ "ڈسٹرکٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 اکتوبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1703 تا 1704 پر شائع ہوا۔

[21] بذریعہ پنجاب سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXI بابت 2001) لفظ "ڈویژنل" کو لفظ "ڈسٹرکٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 اکتوبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1703 تا 1704 پر شائع ہوا۔

[22] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، نمبر شمار 3 پر، ایس۔2 اور شیڈول۔

[23] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) فُل سٹاپ کو سیمی کولن سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[24] لفظ "اور {and}" کا ایضاً اضافہ کیا گیا۔

[25] [(ڈی) سیکرٹریٹ انتظامی بورڈ[26][جس میں بی ایس 19 یا اس سے اُوپر کی کم سے کم ایک خاتون افسر شامل ہو گی]۔]

(2) ایسی ہدایات کے تحت جنھیں حکومت جاری کرے اور ایسے قواعد کے تحت جو اس ضمن میں وضع کیے جائیں۔

(اے) صوبائی انتظامی بورڈ (گزیٹڈ) فنڈ کے حصہ I کے انتظام کا ذمہ دار ہو گا اور اُسے فنڈ کے اُس حصہ میں جمع کرائی گئی رقوم کی سرمایہ کاری کرنے اور اس سے اخراجات کرنے کا اختیار حاصل ہو گا؛

(بی) صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹڈ) فنڈ کے حصہ II کے انتظام کا ذمہ دار ہو گا اور اُسے فنڈ کے اُس حصہ میں جمع کرائی گئی رقوم کی سرمایہ کاری کرنے اور اس سے [27][ضلعی] انتظامی بورڈز کو رقوم تقسیم کرنے کا اختیار حاصل ہو گا؛[28][***]

(سی) [29] [ضلعی] انتظامی بورڈ ایسی ہدایات کے تحت جو صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹڈ) کی جانب سے جاری کی گئی ہوں، فنڈ کے حصہ II سے متعلقہ تمام معاملات کو نمٹائے گا[30] [سوائے اس کے کہ جہاں تک کہ اس کا نان گزیٹڈ ملازمین جو [31][پنجاب سیکرٹریٹ] میں ملازم ہیں یا ملازمت کر رہے ہیں، سے تعلق ہے]، اور خاص طور پر] اسے اُس بورڈ کی جانب سے مختص رقوم سے خرچ کی منظوری دینے کا اختیار حاصل ہو گا[32] [؛][33][اور]

---

[25] بحوالہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[26] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، نمبر شمار 3 پر، ایس۔2 اور شیڈول۔

[27] بذریعہ پنجاب سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXI بابت 2001) لفظ "ڈویژنل" کو لفظ "ڈسٹرکٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 اکتوبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1703 تا 1704 پر شائع ہوا۔

[28] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) لفظ "اور" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[29] بذریعہ پنجاب سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXI بابت 2001) لفظ "ڈویژنل" کو لفظ "ڈسٹرکٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 اکتوبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1703 تا 1704 پر شائع ہوا۔

[30] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[31] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان سیکرٹریٹ {West Pakistan Secretariat}" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پر شائع ہوا، دیکھئے اندراج نمبر۔37 پر آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، (14 اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

[32] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) فُل سٹاپ کو سیمی کولن سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[33] لفظ "اور {and}" کا ایضاً اضافہ کیا گیا۔

(ڈی) [34][سیکرٹریٹ انتظامی بورڈ ایسی ہدایات کے تحت جو صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹڈ) کی جانب سے جاری کی گئی ہوں، فنڈ کے حصہ II سے متعلقہ تمام معاملات کو نمٹائے گا، جہاں تک کہ اس کا نان گزیٹڈ ملازمین جو [35][پنجاب سیکرٹریٹ] میں ملازم ہیں یا ملازمت کر رہے ہیں، سے تعلق ہے، اور خاص طور پر اسے اُس بورڈ کی جانب سے مختص رقوم سے خرچ کی منظوری دینے کا اختیار حاصل ہو گا۔]

[36][6-اے۔ **کرایوں اور پٹوں کی رقوم کی مالیۂ اراضی (لینڈ ریونیو) کے بقایاجات کے طور پر وصولی کا اختیار** - سیکشن 6 کے تحت قائم کردہ انتظامی بورڈ کی حاصل کردہ یا تعمیر کردہ جائیداد کے حوالے سے بطور کرایہ یا پٹہ واجب الادا کوئی رقم اور جس کا اختیار کسی ایسے بورڈ کو تفویض کیا گیا ہو، اگر واجب الادا ہونے کے تیس دن کے اندر ادا نہیں کی گئی تو، باوجود اس کے کہ کسی قانون، کسی عدالت کی ڈگری یا حکم اقرارنامہ، معاہدہ یا دستاویز میں کچھ بھی درج ہو، مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کی جائے گی۔]

[37][6-بی۔ **اس آرڈیننس کے تحت کیے گئے اقدام کا تحفظ** - اس آرڈیننس کے تحت، کسی ایسے فعل کے لیے جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، سیکشن 6 کے تحت قائم کردہ انتظامی بورڈ یا ایسے بورڈ کے کسی افسر یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔]

7۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت اس آرڈیننس کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے قواعد[38] وضع کر سکتی ہے۔

---

[34] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXIII بابت 1969) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 23 ستمبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1537 تا 1538 پر شائع ہوا۔

[35] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (آرڈر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان سیکرٹریٹ {West Pakistan Secretariat}" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا، دیکھیے اندراج نمبر۔37 پر آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، 14) اگست، 1973 کو مؤثر ہوا)۔

[36] بذریعہ مغربی پاکستان سرکاری ملازمین کا بینوولنٹ فنڈ (ترمیم) آرڈیننس، 1965 (XIV بابت 1965) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 5 جون، 1965 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 2521 تا 2522 پر شائع ہوا۔

[37] ایضاً اضافہ کیا گیا۔

[38] مغربی پاکستان سرکاری ملازمین بنیوولنٹ فنڈ قواعد، 1960 کے لیے، دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1960، (غیر معمولی)، صفحات 4513 تا 4516۔